ادارہ کتب اسلامیہ گجرات

الحمد للہ کہ مجموعہ مسائل دینیہ مدلل بدلائل یقینیہ!

مسمّٰی بہ

فتاوٰی نعیمیہ

جس میں

حضرت مولانا الحاج حکیم الامت مفتی احمد یار خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وہ معرکتہ الآرا
فتاوٰی جمع کر دیئے گئے ہیں جن کی موجودہ
زمانہ میں اشد ضرورت ہے

مؤلفہ

حافظ محمد عارف فارسی ٹیچر پبلک ہائی سکول گجرات

ناشر

ادارہ کتبِ اسلامیہ
چوک پاکستان
گجرات

نام کتاب ـــــ فتاویٰ نعیمیہ (مفتی احمد یار خان نعیمیؒ)
مؤلفہ ـــــ حافظ محمد عارف صاحب فارسی۔ ٹیچر پبلک ہائی سکول گجرات
صفحات ـــــ ۱۶۰/-
ناشر ـــــ ادارہ کتب اسلامیہ
پرنٹرز ـــــ پیر بھائی پرنٹرز۔ لاہور
تعداد ـــــ ایک ہزار
ملنے کا پتہ: مکتبہ اسلامیہ، ۴۰۔ اردو بازار۔ لاہور

بالماش او العدس اما علے تقدیرہ بالحنطة او الشعیر وھو الاحوط فیزید نصف الصاع علیٰ ذالك فالاحوط إخراج ربع مد شامی علے التمام من الحنطة الجیدة ۔

اس تقدیر پر صاع بحساب اسی روپیہ کے چار سیر ۶ چھٹانک ا روپیہ بھر ہوگا۔ اسی حساب سے فطرہ نصف صاع گیہوں دیا جائے یعنی ۵، ۷ ا روپیہ اٹھنی بھر۔ واللہ اعلم۔

احمد یار خاں نعیمی عفی عنہ

فتویٰ نمبر ۵

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ درود پاک میں آل سے مراد اولاد پاک و ازواج مطہرات و صحابہ کرام و جملہ مومنین ہیں یا صرف اہل بیت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم۔ نیز یہ بھی تحریر فرمایا جائے کہ اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت علی کرم اللہ وجہٗ اور تمام ازواج مطہرات داخل ہیں کہ نہیں۔ بینوا وتوجروا۔

الجواب

لفظ آل کی مراد میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ آل سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پاک ہے۔ اور بعض کے نزدیک آل سے مراد اہل و عیال یعنی اولاد پاک و ازواج مطہرات ہیں۔ بعض کا قول ہے کہ ہر متقی آل ہے۔ اور بعض کے نزدیک ہر مومن آل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ قرآن کریم نے فرعون کے متبعین کو آل فرعون فرمایا ہے۔ اشعۃ اللمعات میں ہے۔ آل رجل، اہل و عیال وے راگویند بمعنی اتباع نیز آمدہ وظاہر آنست کہ مراد در حدیث بمعنی اتباع باشد وبعض آل را تفسیر اہل بیت کنند بمعنی کسے کہ صدقہ براو حرام است + حاشیہ مشکوٰۃ میں ہے۔ اختلفوا فی الآل من ھم قیل من حرمت علیہ الزکوٰۃ کبنی ھاشم و بنی المطلب ، الفاطمة والحسن والحسین وعلی وقیل کل مومن فی آلہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال الشیخ ھم الحق ان ال واحبة صلی اللہ علیہ وسلم داخلة فی ھذا الخطاب وال الصالحی بمعنی الاتباع و بھذا

المعنی ورد الی کل مؤمن ومال الیہ مالک ورجحہ النووی فی شرح المسلم۔ بہتر یہ ہے کہ درود پاک میں آل سے مراد عامہ مسلمین لئے جاویں کہ یہ معنی سب کو شامل ہے اور رحمت الٰہی بھی شامل۔ ہم بلاوجہ جَنَّتِ وَاسِعًا کے کیوں مصداق بنیں۔ صحیح یہ ہی ہے کہ اہل بیت رسول اللہ حضور کی اولاد پاک وازواج مطہرات کو کہتے ہیں۔ کیوں کہ اہل بیت کے لغوی معنی ہیں گھر والے۔ اور گھر دو طرح کے ہیں۔ خانہ ولادت۔ وخانہ سکون۔ اولاد خانہ ولادت والے ہیں اور ازواج خانہ سکونت والے۔ اور بیت اس جگہ مطلق ہے۔ تو حضور کی اولاد پاک یعنی فاطمہ زہراء حسنین کریمین و دیگر اولاد پاک نیز حضرت علی وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم اجمعین سب ہی مراد ہوں گے۔

اشعۃ اللمعات میں حضرت شیخ علیہ الرحمۃ آیت اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ کے متعلق فرماتے ہیں کہ "وحق آنست کہ ازواج مطہرات نیز داخل ایں خطاب اند زیرا کہ سوق آیہ قرآنیہ منادی است بدخول"۔ مرقاۃ المفاتیح میں حدیث عترتی واھل بیتی کے ماتحت ہے۔ اراد بذالک نسلہ وعصابۃ الادنین وازواجہ۔ اشعۃ اللمعات میں ہے۔ فخر رازی گفتہ کہ اولیٰ آنست کہ گفتہ شود اہل بیت ازواج اولاد آنحضرت اند۔ قرآن کریم کی ایک سورۃ کا نام آل عمران ہے اس سورت میں عمران کی بیوی حنہ اور بیٹی مریم دونوں ہی کا قصہ مذکور ہے۔ معلوم ہوا کہ لفظ آل بیوی واولاد کو شامل ہے۔ واللہ اعلم

احمد یار خان عفی عنہ

فتویٰ نمبر ۶

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص ہر سال ماہ محرم میں تعزیہ بناتا ہے اور کبھی امامت بھی کرتا ہے۔ لوگوں نے اس سے کہا کہ تم تعزیہ بنانا چھوڑ دو۔ وہ کہتا ہے۔ کہ میں صناع ہوں۔ اپنی صنعت دکھاتا ہوں۔ تعزیہ نہیں بناتا ہوں تو کیا یہ عذر صحیح ہے یا نہیں اور اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں۔